پاکستان کے حکمران جان لیں کہ ہم یہودی وجود کے ساتھ اعتماد سازی کے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے

خبر:

ڈیلی ٹائمز نے 25 اگست 2024 کو رپورٹ کیا، "اپنے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان میں، شریف نے کہا کہ اقوام متحدہ کی تازہ ترین رپورٹ "خوفناک" اور مظلوم فلسطینی عوام کی "نسل کشی" کے 'اسرائیلی' جرم کا تازہ ثبوت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ بتا رہی ہے کہ فلسطینی بچے 'اسرائیل' کا سب سے بڑا ہدف ہیں۔" یہ صاف نظر آتا ہے کہ 'اسرائیل' فلسطینیوں کے اجتماعی قتل عام میں ملوث ہے۔"[1]

تبصرہ:

پوری امت مسلمہ آج غزہ کی حمایت اور مسلمانوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے لیے مسلح افواج کو متحرک کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ تاہم مسلمانوں کے حکمران کھوکھلی مذمتوں کے ذریعے امت کو دھوکہ دے رہے ہیں، جب کہ وہ امریکی دو ریاستی حل کے ذریعے فلسطین کے بیشتر حصے کو یہودی وجود کے حوالے کرنے کے لیے میدان تیار کر رہے ہیں۔

22 اگست 2024 کو وزیر اعظم نے اسلام آباد میں کانفرنس برائے ایشیاء تعامل و اعتماد سازی (CICA) کے سیکرٹری جنرل سفیر کیرات سری بے سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے اعتماد سازی کے اقدامات کے ذریعے "ایشیا میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ" کے لیے حمایت کا اعادہ کیا[2]۔ تاہم، ایشیا میں تعامل اور اعتماد سازی کے اقدامات پر کانفرنس میں ہندوستان اور یہودی وجود دونوں ہی رکن ممالک ہیں۔[3]

مسلمانوں کے حکمران ایسے بین الاقوامی پلیٹ فارمز کو استعمال کر رہے ہیں جن میں صیہونی وجود ایک رکن ریاست ہے، تاکہ فلسطین کے بیشتر حصے کو یہودی قبضے کے حوالے کرنے کے امریکی منصوبے کی راہ ہموار کی جا سکے۔ پاکستان کے مسلمانوں کے لیے اعتماد سازی کے اقدامات نئے نہیں ہیں۔ انہیں سب سے پہلے جنرل مشرف نے مقبوضہ کشمیر کو بھارت کے حوالے کرنے کے امریکی علاقائی منصوبے پر عمل درآمد کے لیے متعارف کرایا تھا۔ پھر اگست 2019 میں باجوہ۔ عمران حکومت نے مقبوضہ کشمیر کو بھارت کے حوالے کر دیا، اور بھارت کے خلاف جہاد کو مسلمانوں سے غداری قرار دیا۔ بھارت نے مسلمانوں کے خلاف اپنی دشمنی میں کمی نہیں کی بلکہ اس نے اسلام کے خلاف جنگ میں اضافہ کیا۔ اعتماد سازی کے اقدامات صرف ہمارے دشمنوں کو تقویت دیتے ہیں، انہیں ہمیں نقصان پہنچانے اور ہماری سلامتی کو نقصان پہنچانے کے لیے مزید اعتماد فراہم کرتے ہیں۔

اے مسلمانو بالعموم اور ان کی اسلامی تنظیموں اور علمائے کرام بالخصوص!

پاکستان سمیت مسلم دنیا میں امریکہ اور اس کے ایجنٹوں کے ہتھکنڈوں کے دھوکے میں نہ آئیں۔ ہمیں حکمرانوں کو اسلام کے دشمنوں کے ساتھ اعتماد سازی کے اقدامات کو بے نقاب کرنا چاہیے۔ ہمیں مسلمانوں کے متحارب دشمنوں کے ساتھ تمام بین الاقوامی معاہدوں سے پاکستان کی دستبرداری کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ ہمیں مسلمانوں کی مسلح افواج کو فوری طور پر متحرک کرنے کے اپنے مطالبے پر ثابت قدم رہنا چاہیے۔ پاکستان، مصر اور

ترکی کی مسلح افواج انفرادی اور اجتماعی طور پر ایک دن کے اندر پورے فلسطین کو آزاد کر سکتی ہیں۔ ہمیں مسلح افواج میں اپنے دوستوں اور خاندان والوں سے ملنا چاہیے۔ ہمیں مسجد اقصیٰ کو آزاد کرانے کے لیے ان کے متحرک ہونے کا مطالبہ کرنا چاہیے، اور مطالبہ کرنا چاہیے کہ جو بھی ان کے راستے میں کھڑا ہوا سے ہٹادیا جائے۔

اے پاکستان کی مسلح افواج میں طاقت اور تحفظ کے لوگو!

تمہارے تمغے اور رینک تمہیں اللہ ﷻ کے غضب سے نہیں بچائیں گے۔ اب کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ اپنا محاسبہ کرو اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہارا محاسبہ کرے۔ پاکستان کے حکمرانوں نے امریکہ اور امت کے قلب میں قابض امریکہ کے فارورڈ فوجی اڈے یعنی یہودی وجود کا ساتھ دیا ہے۔ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کی پکار پر لبیک کہیں۔ اللہ ﷻ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہیں۔ مسلمانوں کے غدار حکمرانوں کو ہٹادیں۔ خلافت راشدہ کے قیام کے لیے نصرہ دیں، تاکہ ایک خلیفہ راشد مسلمانوں کی مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانے کے لیے جہاد میں آپ کی رہنمائی کرے۔

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱسۡتَجِيبُواْ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيكُمۡ...﴾

"اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو جبکہ رسُول تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے۔۔۔" [سورۃ الانفال:24]

محمد عبداللہ ولایہ پاکستان کی جانب سے

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لیے تحریر کردہ

حوالاجات

[1] https://dailytimes.com.pk/1220459/pakistan-demands-action-on-un-report-on-palestinian-crisis/

[2] https://mofa.gov.pk/press-releases/call-on-deputy-prime-minister-and-foreign-minister-by-the-secretary-general-of-cica

[3] https://www.s-cica.org/index.php?view=page&t=member_states